احوال و آثار

حضرت بہاءُ الدین زکریا ملتانی رحمۃ اللہ علیہ

شیخ الاسلام حضرت بہاءُ الدین زکریا ملتانی رحمۃ اللہ علیہ کا مستند تذکرہ

يعلمهم الكتاب والحكمة ويزكيهم

تصوف فاؤنڈیشن

۱۴۱۹ھ

احوال و آثار

حضرت بہاءُ الدین زکریا ملتانی رحمۃ اللہ علیہ

شیخ الاسلام حضرت بہاءُ الدین زکریا ملتانی رحمۃ اللہ علیہ کا مستند تذکرہ

مصنف و مؤلف

حمید اللہ شاہ ہاشمی

مدیر و ناشر

ارشد قریشی، بانی تصوف فاؤنڈیشن

○

تصوف فاؤنڈیشن

لائبریری ○ تحقیق و تصنیف و تالیف و ترجمہ ○ مطبوعات

۲۴۹ ر این سمن آباد — لاہور — پاکستان

شوروم : المعارف ○ گنج بخش روڈ ○ لاہور

یکے از مطبوعات تصوّف فاؤنڈیشن

○

جُملہ حقوق بحق تصوّف فاؤنڈیشن محفوظ ہیں © ۲۰۰۰ء

ناشر	:	ابونجیب حاجی محمّد ارشد قریشی بانی تصوّف فاؤنڈیشن۔لاہور
طابع	:	زاہد بشیر پرنٹرز - لاہور
سال اشاعت	:	۱۴۲۰ھ — ۲۰۰۰ء
قیمت	:	۱۵۰ روپے
تعداد	:	پانچ سو
واحد تقسیم کار	:	المعارف۔ گنج بخش روڈ۔ لاہور۔ پاکستان

آئی ایس بی این — ۹۶۹ — ۵۰۶ — ۰۳۴-X

○

تصوّف فاؤنڈیشن ابونجیب حاجی محمّد ارشد قریشی اور ان کی اہلیہ نے اپنے مرحوم والدین اور لختِ جگر کو ایصالِ ثواب کے لئے بطور صدقہ جاریہ اور یادگار یکم محرم الحرام ۱۴۱۹ھ کو قائم کیا جو کتاب و سُنّت اور سلف صالحین و بزرگانِ دین کی تعلیمات کے مُطابق تبلیغ دین اور تحقیق و اشاعت کُتب تصوّف کے لیے وقف ہے۔

سری راگ ایجاد کیا۔" (شاہنواز خان۔ ورق ۲۹۴ الف)۔ ماہرین موسیقی کے ان بیانات کی روشنی میں یہ حقیقت واضح ہو جاتی ہے کہ حضرت بہاء الدین زکریا اس فن لطیف میں مجتہد کا درجہ رکھتے تھے۔ ہمارے خیال میں موسیقی ایک لطیف فن تھا اور صوفیائے کرام کی خانقاہوں میں موسیقی کو غذائے روح سمجھ کر سنا جاتا تھا۔ نیز موسیقی یا سماع میں دلچسپی سے حضرت شیخ الاسلام کی عظمت میں کوئی فرق نہیں پڑتا۔

شعرو شاعری سے لگاؤ

آپ کو شعرو شاعری سے لگاؤ تھا۔ اشعار کی کیفیات سے بہت محظوظ ہوتے تھے۔ کہتے ہیں کہ آپ کو فخرالدین عراقی کا کلام بہت پسند تھا۔ ان کے اشعار پر سوز سے آپ پر اکثر وجد طاری ہو جاتا تھا۔ اور عالم استغراق و تحریر میں ڈوب جاتے تھے۔ جناب شیخ کے نامور مریدوں میں سے دو مشہور شاعر ہیں۔ ایک شیخ فخرالدین عراقی مصنف "لمحات" اور دوسرے امیر حسینی ہروی ہیں، جو مثنوی "کنزالرموز"، "زادالمسافرین" اور "نزہتہ الارواح" کے مصنف ہیں۔

"ان دونوں بزرگوں نے جناب شیخ الاسلام کی تعریف اپنے اشعار میں بہت جوش سے کی ہے۔ ایک نے آپ کی جان پاک کو "منبع صدق و یقین" کہا تو دوسرے نے آپ کی جبین کو "مشرق نور یقین" بتایا ہے۔ ایک نے آپ کی وجہ سے ہندوستان کو "جنت الماویٰ" کہا ہے تو دوسرے نے آپ کو "شیخ جہان" اور "امام زبان" اور "قطب وقت" لکھا ہے۔"(۱)

حضرت بابا فرید گنج شکرؒ نے آپ کی کئی فارسی رباعیوں کا ذکر کیا ہے جو آپ عالم استغراق میں پڑھتے تھے۔ "ملتان" کیب ارے میں یہ شعرا بھی حضرت زکریاؒ کا ہی ہے:

ملتان مابجنت اعلیٰ برابر است آہستہ پانبہ کہ ملک سجدہ مے کنند

"ہمارا ملتان مرتبہ میں بہشت بریں کے برابر ہے۔ قدم آہستہ رکھئے کہ فرشتے سجدہ کر رہے ہیں)۔

"خم خانہ تصوف" (ص ۴۹۔ ۴۸) میں لکھا ہے کہ آپ شاعر بھی تھے۔ "بوستان